

برداشت

مونگ اور ماش کی برداشت 80 تا 90 فیصد پھلیاں پکنے پر کریں۔ کٹائی اور گہائی کرتے وقت موسمی پیشین گوئی کو مد نظر رکھیں۔ کٹائی صبح کے وقت کریں۔ کٹائی کے بعد فصل کو چھوٹی چھوٹی ڈھیریوں میں رکھ کر چند دن تک خشک کریں اور پھر گہائی کریں۔ برداشت کے لئے کمبائن ہارویٹر کا استعمال بھی کیا جاسکتا ہے۔ گہائی کے بعد مونگ اور ماش کے دانوں کو ڈھیر کی صورت میں نہ رکھیں۔

مونگ اور ماش کی بیماریاں اور ان کا انسداد

پتوں کا چتکبری وائرس (Mungbean Yellow Mosaic Virus)

یہ وائرس سفید مکھی کے ذریعے پھیلتا ہے۔ یہ بیماری مونگ کی نسبت ماش پر زیادہ حملہ آور ہوتی ہے۔ پتوں پر پیلے رنگ کے دھبے بنتے ہیں اور سبز مادہ (کلوروفل) کی کمی کی وجہ سے پودے اپنی خوراک نہیں بنا سکتے۔ شدید حملہ پیداوار میں کمی کا موجب بنتا ہے۔ اس کے انسداد کے لئے سفید مکھی کو کنٹرول کیا جائے، کھیت سے بیمار پودوں کو نکال کر تلف کر دیا جائے، بیج صحت مند کھیت سے حاصل کیا جائے اور قوت مدافعت رکھنے والی منظور شدہ اقسام کاشت کی جائیں۔

پتوں کا چڑمڑ وائرس (Urdbean Leaf Crinkle Virus)

اس وائرس کا حملہ ماش کی فصل پر زیادہ ہوتا ہے۔ متاثرہ پودے کے پتے چڑمڑ ہو جاتے ہیں۔ بیمار پودوں کا قد چھوٹا رہ جاتا ہے اور پھلی میں دانے بننے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ یہ وائرس اگلی فصل تک بیج کے ذریعے سے بھی منتقل ہو جاتا ہے۔ کھیت میں یہ وائرس بیمار پودے سے صحت مند پودے میں سست تیلے (Aphid) کے ذریعے سے منتقل ہوتا ہے۔ اس کے انسداد کے لئے سست تیلے کا موثر کنٹرول کریں، بیج صحت مند پودوں سے حاصل کیا جائے اور بیج والے کھیتوں سے فصل کی بڑھوتری کے شروع میں ہی بیمار پودے نکال (Rogue out) دیں۔

انٹھرنوز (Anthracnose)

اس بیماری کا سبب کولینورائیکم لنڈی میوٹھیانم (*Colletorichum lindemuthianum*) اور گلو سپوریم فز یولائی (*Gloeosporium phaseoli*) نامی پھپھوندی ہیں۔ متاثرہ پتوں پر بے قاعدہ شکل کے بھورے رنگ کے دھبے نمودار ہوتے ہیں اور بیماری بڑھنے پر یہ دھبے مل کر بڑے اور گہرے بھورے دھبوں کی شکل اختیار کر جاتے ہیں۔ اس بیماری کی علامات نمودار ہوتے ہی پودوں پر محکمہ زراعت کی سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر کا سپرے کریں۔

پتوں کی دھبہ دار بیماری (Cercospora Leaf Spot)

اس بیماری کا سبب سرکوسپورا کروینٹا، مائروٹھسیم روری ڈم (*Cercospora cruenta, Myrothecium roridum*) نامی کوئی سی ایک یا دونوں پھپھوندی ہو سکتی ہیں۔ بیماری کے حملہ کی صورت میں پتوں اور چھوٹی ٹہنیوں پر ہلکے بھورے رنگ کے دھبے نمودار ہوتے ہیں جو وقت گزرنے کے ساتھ بڑے اور گہرے بھورے رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ ان دھبوں کے مرکز میں اکثر اوقات سوراخ ہو جاتا ہے جو اس بیماری کی خاص شناخت ہے۔ اس بیماری کے تدارک کے لئے بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کیا جائے اور بیماری ظاہر ہوتے ہی محکمہ زراعت کے ماہرین کے مشورہ سے سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر کا سپرے کریں۔

پودوں کا مرجھاؤ (Wilt)

اس بیماری کا سبب فیزیریئم سویلینی یا وریٹسیلیم ایلب اٹرم (*Fusarium solani* , *Verticillium alb-atrum*) نامی پھپھوندی ہو سکتی ہے۔ بیماری کے شکار پودے اچانک مرجھا جاتے ہیں۔ یہ بیماری کھیت میں ٹکڑیوں کی صورت میں نمودار ہوتی ہے اور اگر اس کھیت میں اگلے سال بھی یہی فصل کاشت کی جائے تو یہ بڑھتی جاتی ہے۔ پودوں کی تعداد میں کمی پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہے۔ انسداد کے لئے بیماری والے کھیت میں آئندہ سال یہ فصل کاشت نہ کریں، سفارش کردہ قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ کاشت سے پہلے بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگائیں۔

تنے اور جڑوں کا گلنا (Stem and Root Rot)

اس بیماری کا سبب رائزوکٹونیا سویلینی (*Rhizoctonia solani*) اور میکروفونینا فیزولینا (*Macrophomina phaseolina*) نامی پھپھوندی ہے۔ بیماری کے شکار پودوں کا تنا اور جڑیں گل جاتی ہیں اور پودا سوکھ جاتا ہے۔ اس کے انسداد کے لئے بیماری والے کھیت میں آئندہ سال یہ فصل کاشت نہ کریں۔ نیز بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں۔

تنے کی سڑاند (Collar Rot)

اس بیماری کا سبب فانیٹھورامیگا سپرما (*Phytophthora megasperma*) نامی پھپھوندی ہے۔ تنوں کے نچلے حصہ پر سیاہ رنگ کے داغ نمودار ہوتے ہیں اور متاثرہ جگہ سے تنا قدرے سکڑ جاتا ہے اور آخر کار پودا مر جھا کر سوکھ جاتا ہے۔ جڑوں کا چھلکا اتر جاتا ہے۔ یہ بیماری بھی کھیت میں ٹکڑیوں کی شکل میں نمودار ہوتی ہے جو وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتی جاتی ہے۔ اس کے انسداد کے لئے بیماری والے کھیت میں آئندہ سال یہ فصل کاشت نہ کی جائے۔ فصل کو پٹریوں پر کاشت کرنے سے بیماری سے بچایا جاسکتا ہے نیز محکمہ زراعت کی سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر بیج کاشت کریں۔

مونگ اور ماش کے نقصان دہ کیڑوں کا انسداد

رس چوسنے والے کیڑے (سفید مکھی، تھرپس، چست تیلہ، سست تیلہ، ملی بگ)

بچے اور بالغ رس چوس کر پودوں کو کمزور کر دیتے ہیں۔ سفید مکھی، سست تیلہ اور ملی بگ اپنے جسم سے لیسدا ریٹھامادہ بھی خارج کرتے ہیں جس پر بعد ازاں سیاہ پھپھوندی لگ جاتی ہے۔ پودوں میں ضیائی تالیف کا عمل رُک جانے سے پودے کمزور اور پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ حتیٰ الوسع کیمیائی زہروں کے استعمال سے پرہیز کریں تاکہ شکاری کیڑے مثلاً لیڈی برڈ ٹیل، سرفڈ فلائی اور کرائی سوپرلا جیسے فصل دوست کیڑے تلف نہ ہوں۔ جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔ مونگ اور ماش کی فصل میں پھول آنے پر تھرپس کا حملہ ہوتا ہے۔ یہ کیڑا پھول کے اندر ہوتا ہے اور عام طور پر نظر نہیں آتا۔ پھول کو توڑ کر تھیلی پر جھاڑنے سے یہ کیڑا نظر آتا ہے۔ اس کے حملہ سے عمل زریگی متاثر ہوتا ہے، پھول گر جاتے ہیں اور پھلیاں نہیں بنتیں۔ شدید حملہ کی صورت میں سفارش کردہ زہر کا سپرے کریں۔

دیمک (Termite)

یہ کیڑا پودوں کی جڑوں پر حملہ کرتا ہے۔ حملہ شدہ پودے سوکھ جاتے ہیں۔ دیمک کا حملہ فصل اُگنے سے کٹائی تک بھی ہو سکتا ہے۔ گوہر کی بچی کھاد کی بجائے گلی سڑی اور تیار کھاد استعمال کریں۔ جڑی بوٹیاں اور فصل کی باقیات کو مناسب طریقے سے تلف کریں۔ بارش ہونے یا فصل کو پانی دینے سے شدید حملہ قدرے کم ہو جاتا ہے۔ مگر ایسے کھیت جن میں کیڑے کا حملہ اکثر اور شدید ہوتا ہو اُس میں فصل کاشت کرنے سے پہلے راؤنی کرتے وقت پانی کے ساتھ سفارش کردہ زہر کا دھوڑا لیں۔

ٹوکا (Grass Hopper)

اُگتی ہوئی فصل کے چھوٹے پودوں کو کاٹ کر کھاتا ہے۔ تدارک کے لیے کھیت کھالوں اور وٹوں پر موجود جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ حملہ شدید ہونے کی صورت میں سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں۔

چور کیڑا (Cut Worm)

اس کی سنڈیاں دن کے وقت پودوں کے قریب چھپی رہتی ہیں اور رات کے وقت چھوٹے پودوں کے تنوں کو کاٹتی ہیں جن کی وجہ سے پودے گرے ہوئے ملتے ہیں۔ اس طرح فصل کو نقصان پہنچتا ہے۔ تدارک کے لیے بچی ہوئی سبزیوں کو کاٹ کر شام کے وقت ڈھیریوں کی شکل میں رکھیں اور صبح ان ڈھیریوں کے نیچے چھپی ہوئی سنڈیوں کو تلف کریں۔ جڑی بوٹیاں تلف کریں، گوڈی کر کے پانی لگائیں اور پروانے تلف کرنے کے لئے روشنی کے پھندے لگائیں۔ حملہ شدید ہونے کی صورت میں شام کے وقت سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں۔

اسپانولا بگ (Spinola Bug)

یہ مونگ کی فصل پر بالکل آخری مرحلے میں حملہ آور ہوتی ہے۔ اس سے بچاؤ کے لئے فصل کو بروقت کاشت کریں۔ اس کیڑے کا حملہ ماہِ تبصر کے وسط سے شروع ہوتا ہے لہذا مناسب ہے کہ اس کے حملہ آور ہونے سے پہلے مونگ کی فصل پک کر تیار ہو جائے۔ حملہ شروع ہونے کی صورت میں زرعی ماہرین کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کا سپرے کریں۔

پھلی کی سنڈی (Pod Borer)

سنڈی نرم پتوں کو کھاتی ہے اور اُگتے ہوئے پودوں کو تباہ کر دیتی ہے۔ پھلیوں میں سوراخ کر کے اندر داخل ہو جاتی ہے اور دانوں کو کھاتی رہتی ہے۔ ایک سنڈی 30 سے 40 پھلیوں کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ پروانوں کو جنسی اور روشنی کے پھندے لگا کر تلف کریں۔ شدید حملہ کی صورت میں زرعی ماہرین کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کا سپرے کریں۔

لشکری سنڈی (Army Worm)

شدید حملہ کی صورت میں سنڈیاں لشکر کی صورت میں پودوں کو ٹنڈ منڈ کر دیتی ہیں اور ایک کھیت سے دوسرے کھیت کی طرف یلغار کرتی ہیں۔ حملہ شدہ کھیتوں کے گرد کھائیاں بنائیں اور ان کو پانی سے بھر دیں تاکہ ریگتی سنڈیوں کو روکا جاسکے۔ کھائیوں اور کھیت کے کناروں پر سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں۔ سنڈیوں کو کھانے والے پرندوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ اس کے انڈے اکٹھے کر کے تلف کریں۔ شروع میں حملہ ٹکڑیوں میں ہوتا ہے اس لئے اس کو وہیں کنٹرول کریں تاکہ حملہ پورے کھیت میں نہ پھیلے۔

مونگ و ماش کے نقصان دہ کیڑوں کے کیمیائی انسداد کے لئے سفارشات

نمبر شمار	کیڑے	سفارش کردہ زہریں اور شرح استعمال فی ایکڑ
1	سفید کھی	فلو نیکا میڈ 50WG بحساب 80 گرام، پازی پرو کسی فن EC 10.8 بحساب 500 ملی لٹر، سپائرو ٹیٹرامیٹ 240SC + بائیوپاور بحساب 120+250 ملی لٹر
2	تھرپس	سپٹو رام 120SC بحساب 80 ملی لٹر، کلور فینا پائزر SC 360 بحساب 100 ملی لٹر، ایبا میکٹن (3.6%) + تھائیامیٹھاکسم SC (7.2%) بحساب 300 ملی لٹر
3	تیلا	فلو نیکا میڈ 50WG بحساب 60 گرام، کلور فینا پائزر SC 360 بحساب 100 ملی لٹر، ٹائٹن پائرام AS 10% بحساب 200 ملی لٹر
4	ایفڈ	ٹائٹن پائرام AS 10% بحساب 200 ملی لٹر، تھائیامیٹھاکسم 25WG بحساب 24 گرام، امیڈا کلورپڑ 200SL بحساب 250 ملی لٹر
5	ملی بگ	پرو فینوفاس EC 50 بحساب 500 ملی لٹر، سائپر میٹھارین + پرو فینوفاس EC 40 بحساب 500 ملی لٹر
6	دیمک	کلور پائیری فاس EC 40 بحساب 1000 ملی لٹر، فیر وٹل WG 3% بحساب 8 کلو گرام، بائی فٹھارین EC 10 بحساب 1000 ملی لٹر بذریعہ آبپاشی
7	ٹوکا	لیمبڈ اسائی ہیلوٹھارین 2.5 ای سی بحساب 330 ملی لٹر، گیما سائی ہیلوٹھارین 60 سی ایس بحساب 100 ملی لٹر
8	چور کیڑا	سائپر میٹھارین + پرو فینوفاس EC 40 بحساب 500 ملی لٹر، سائپر میٹھارین EC 10 بحساب 200 ملی لٹر، لیمبڈ اسائی ہیلوٹھارین 2.5 ای سی بحساب 330 ملی لٹر
9	اسپانولا بگ	بائی فٹھارین + ایبا میکٹن EC 56 بحساب 500 ملی لٹر، امیڈا کلورپڑ + فیر وٹل WG 80 بحساب 100 گرام، سائپر میٹھارین + پرو فینوفاس EC 40 بحساب 500 ملی لٹر
10	پھلی کی سنڈی	لیو فینوران EC 5% بحساب 200 ملی لٹر، ایما میکین بزوایٹ EC 1.9 بحساب 200 ملی لٹر، کلورینٹرانیلی پرول SC 200 بحساب 50 ملی لٹر
11	لشکری سنڈی	لیو فینوران EC 5% بحساب 200 ملی لٹر، ایما میکین بزوایٹ EC 1.9 بحساب 200 ملی لٹر، کلورینٹرانیلی پرول SC 200 بحساب 50 ملی لٹر

دالوں کو ذخیرہ کرنا

ذخیرہ کرنے سے پہلے بیج کو اچھی طرح صاف اور خشک کر لیں کہ اس میں نمی کا تناسب 10 فی صد سے زیادہ نہ ہو۔ گودام کی صفائی کریں۔ گودام میں محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر سپرے کریں۔ پرانی بوریوں کو زہر ملے پانی میں ڈبوئیں اور خشک کر لیں۔ مزید احتیاط کیلئے گودام میں زہریلی گیس والی گولیاں بحساب 30 تا 35 فی ہزار مکعب فٹ استعمال کریں۔ اگر ممکن ہو تو جنس کو ہر بینک تھیلوں میں ذخیرہ کریں۔ اس طرح اسے ایک سال سے زیادہ عرصہ تک محفوظ کیا جاسکتا ہے۔ یہ تھیلے ہوا بند ہوتے ہیں اور ان میں ذخیرہ شدہ غلہ پر کیڑے بھی حملہ آور نہیں ہوتے۔ گودام کے اندر بوریاں اونچی جگہ پر رکھیں۔

گودام کے کیڑے

ڈھورا (Dhara Beetle)

یہ کیڑا چنے، مونگ، ماش، لوہیہ، مٹر اور ارہر کو نقصان پہنچاتا ہے۔ یہ دانے کے اندر ہی پرورش پاتا ہے اور دانے کو کھوکھلا کر دیتا ہے۔ ایک دانے میں ایک یا ایک سے زیادہ سنڈیاں پرورش پاتی ہیں اور حملہ شدہ دانے پر ایک یا ایک سے زیادہ سوراخ ہوتے ہیں۔ متاثرہ بیج بوائی اور خوراک کے قابل نہیں رہتے۔ ذخیرہ شدہ غلہ کو کیڑے کے حملہ سے محفوظ رکھنے کے لئے صاف ستھرے گوداموں کا استعمال کریں۔ اجناس کو ذخیرہ کرنے سے پہلے خشک کریں۔ حملہ شدہ غلے کو دھوپ میں ڈالیں۔ شدید حملہ کی صورت میں زرعی ماہرین کی سفارش کردہ زہر سے دھونی دیں۔

کھپرا (Khapra Beetle)

یہ کیڑا بچے کی حالت میں نقصان کرتا ہے۔ اس کی خوراک گندم، جوار، چاول، مونگ، ماش، چنا اور مکئی ہیں۔ متاثرہ اجناس کا آنا بن جاتا ہے اور چھلکا باقی رہ جاتا ہے۔ کھپرے کی تلفی کے لئے اجناس کو ذخیرہ کرنے سے پہلے اچھی طرح خشک کر لیں، حملہ شدہ غلے پر بوریاں پھیلا دیں۔ اس طرح کھپرے کی سنڈیاں بوریوں پر چپک جاتی ہیں جنہیں آسانی کے ساتھ تلف کیا جاسکتا ہے۔

گندم کی سری (Lesser Grain Beetle)

بالغ اور بچے دونوں نقصان کرتے ہیں۔ بالغ زیادہ نقصان کرتا ہے۔ یہ کیڑا دونوں حالتوں میں دانوں کے اندرونی حصوں کو کھا کر آٹا اور چھلکا علیحدہ کر دیتا ہے۔ اس کی خوراک گندم، چاول، مکئی، مونگ، ماش اور جوار ہیں۔ غلہ ذخیرہ کرنے کے لئے صاف ستھرے اور کیڑوں سے پاک گوداموں کا استعمال کریں۔

آٹے کی سری (Red Flour Beetle)

آٹا، سو جی، چاول، گندم، مکئی، جوار، مونگ و ماش اور ان سے بنی ہوئی چیزیں اس کی خوراک ہیں۔ غلہ ذخیرہ کرنے کے لئے صاف ستھرے اور کیڑوں سے پاک گوداموں کا استعمال کریں اور زرعی ماہرین کی سفارش کردہ زہر سے دھونی دیں۔ حملہ شدہ غلے کو دھوپ میں ڈال کر خشک کریں۔

توسیعی سرگرمیاں

اہداف

صوبائی حکومت وفاق حکومت کی منظوری سے ہر ضلع میں مونگ اور ماش کے زیر کاشت رقبہ کا ہدف مقرر کرے گی۔

اشاعت پیداواری منصوبہ

توسیعی سرگرمیوں کے سلسلے میں سب سے پہلا قدم مونگ اور ماش کے پیداواری منصوبہ کی اشاعت ہے۔